## 36823 ۔ طواف وداع میں ہونے والی غلطیاں

### سوال

وہ کونسی غلطیاں ہیں جوبعض حجاج کرام سے طواف وداع میں سرزد ہوتی ہیں ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

صحیحین میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سےمروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ لوگوں کوحکم دیا گیا کہ اُن کا آخری وقت بیت اللہ کے ساتھ چاہیے ، لیکن حائضہ عورت پر آسانی کی گئی ہے۔

بخاری ( 1755 ) مسلم ( 1328 )

لہذا واجب یہ ہے کہ انسان کے لیے اعمال حج میں سے سب سے آخری کام بیت اللہ کا طواف ہو۔

طواف وداع میں لوگ کئی ایک امور میں غلطیاں کرتے ہیں :

اول :

بعض لوگ طواف آخرمیں نہیں کرتے بلکہ وہ مکہ جا کرطواف وداع کرلیتے ہیں اوران کی رمی جمرات ابھی باقی ہوتی ہے وہ طواف کرنے کے بعد پھر منی واپس جاکر کنکریاں مارتے اوراپنے گھر واپس چل دیتے ہیں ، ایسا کرنا غلط ہے ، اس حالت میں طواف وداع کفائت نہیں کریگا، وہ اس لیے کہ اس نے طواف سب سے آخرمیں نہیں کیا بلکہ اس نے آخرمیں توجمرات کوکنکریاں ماری ہیں ۔

دوم :

بعض لوگ طواف وداع کرلینے کے بعد بھی مکہ میں ٹھہرے رہتے ہیں جس کی بنا پران کا طواف وداع نہیں رہتا بلکہ ختم ہوجاتا ہے چنانچہ اسے سفر کرتے وقت دوبارہ طواف کرنا ہوگا ، ہاں اگر کوئی شخص طواف وداع کرنے کے بعد کوئی ضروری چیز خریدنے یا پھر اپنا سامان اٹھانے یا اس طرح کا کوئی اورکام کرنے کے لیے مکہ میں رہے

تواس میں کوئی حرج نہیں ۔

سوم :

بعض لوگ جب طواف وداع کرنے کے بعد مسجد الحرام سے نکلنا چاہیں توالٹے پاؤں نکلتے ہیں یعنی وہ اپنی پیٹھ بیت اللہ کی طرف نہیں کرتے ، اور گمان یہ کرتے ہیں کہ اس طرح نہ کرنے سے کعبہ کوپیٹھ ہوتی ہے اوروہ اس سے بچتے ہیں ، ایسا کرنا بدعت ہے کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں کیا اورنہ ہی ان کے صحابہ کرام میں سے بھی کسی ایک نے یہ فعل کیا ۔

حالانکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے بھی زیادہ اللہ تعالی اوربیت اللہ کی تعظیم اورادب واحترام کرتے تھے ، اوراگر یہ اللہ تعالی اوراس کے گھر کی تعظیم ہوتی تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ضرورکرتے ، تواس وقت سنت یہ ہےکہ جب کوئی شخص طواف وداع کرے تووہ سیدھا چلے اگرچہ اس حالت میں اس کی پیٹھ بیت اللہ کی جانب ہی ہورہی ہو ۔

چہارم :

بعض لوگ جب طواف وداع کرنے کے بعد مسجدحرام کے دروازے پر پہنچتے ہیں تووہ کعبہ کی جانب رخ کرتے ہیں گویا کہ اسے الوداع کہہ رہے ہوں اوروہاں دعا مانگتے ہیں یا پھر سلام وغیرہ کرتے ہیں ، تویہ سب کچھ بدعت ہے اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں کیا ، اوراگر اس میں خیروبھلائی ہوتی تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ضرور کرتے ۔ انتہی .